

U03 67

قَمِ الصَّلَاةَ اِنَّ الصَّلَاةَ تَكْفِي عَنِ الْفِتْنَةِ وَالْمَنَكَرِ وَذَكَرَ اللهُ

الحمد والمنة کہ دین زمان ہدایت اقران مقالہ فیہ سدیدہ و رسالہ نافہ حیدرہ

ہدایتہ الصلوۃ
معہ طریقۃ الصلوۃ

ن اردو مفید خواص و عوام مواظب اسکے دلکش و زیبا نصیحت و بحسب
دشربا کلمات اوسکے فصاحت آموز فیض جان روزگار عبارات دل افروز
طمان شیرین کفشار اگر تشنگان راہ نجات کیواسطہ اسکی عبارت کو مارمین
ن تو بجای اور سحر حلال کین تو سزا ہو منجملہ مواظب بالغہ سدیدہ و نصیحت
فیہ ہ جناب الفاضل الاجل العالم العادل ابو الذبیلی سلم
قع الخطیب الواعظ المفلح الادیب القاری الواعظ المولوی السید عابدین

صین عن اشین

مطبع اثنا عشری میں اہتمام سے تیار کیا گیا مومنین سید عابد علی خٹوئی

۱۳۱۰ ہجری

بیمبایش جناب مولوی سید عابد علی صاحبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ الذی خلق الارض والسماء والصلوۃ علی خاتم الانبیاء والہ الاتقیاء

ج المومنین

وین

اشہد لیقین زائر ابی عبد اللہ المحسن قاری حافظ مولوی سید حفصہ علی صاحب ہوا
خدمت مومنین میں عرض کرتا ہوں کہ خالق زمین و آسمان فی تمام جن و انسان کو
اسطے عبادت کے پیدا کیا اور کل عبادتوں سے اعلیٰ اور اکمل نماز کو قرار دیا
کیونکہ تمام عبادت میں پسندیدہ وہ عبادت ہے جس میں عابد کی نہایت فروتنی
و انخاری ہو اور سب سے برگزیدہ وہ طاعت ہے جس میں مطیع کا جسم وقت طاعت
کبر و غرور سے برہنہ و عاری اور خوف مجبور و اسبق طاری ہو اور نماز میں منجملہ
اور افعال کی فقط باادب کھڑا ہونا عین اطہار فرمان برداری اور خدمت گذاری ہے

۱۰۔ رکوع اور سجدہ کرنا عمدہ علامت ذلت و خواری ہے لیکن آج کل دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگ اسکی پڑھنے سے کابل اور بعض عذاب و عقاب سے جاہل ہیں لہذا بنظر ثواب حسب فرمایش بعض اہباب یہ رسالہ بطریق وعظ و پند عام پسندیدہ اردو میں لکھا اور نام اسکا ہدایۃ الصائم کا کہ اگر مرنے والا ہو تو اسکا

اور جاہل و کابل عذاب و عقاب منکر بوجہ سرمایہ این اور محبوب و برحق کو مستحق عبادت جانکر عبادت بجا لائیں اور مسائل ضروریہ سے واقف ہو جائیں یہ رسالہ ایک مقدمہ اور تین باب اور ایک خاتمہ اور کئی فصلوں پر مشتمل ہے مقدمہ سب سے اول مناسب ہے کہ تارکان نماز کی کچھ خیالات موضوع تحریر میں لاؤں اور اونکے حال زار پر آنسو بہاؤں اور کلمات نازیبا اور الفاظ جہل آمیز اور اعمہ اضافات ناروا اور اقوال ضلالت انگیزہ اوکی سامعین کو سناؤں پھر اوکو وعظ و نصیحت کا جھینٹا لگا کر خواب غفلت سے جگاؤں شاید کہ جناب رب قدیر اس فقیر کے ذلیل تحریر میں کہ جو سببہ للہ لکھی ہے اپنے فضل سے کچھ اثر فرماوے کہ ہر کابل و جاہل منکر بوجہ دل رغبت پائے اور کچھ لذت اٹھا کر کچھ نازیبا ہو جائے پس اسے پابند صوم و صلوة و امی مطیع ایہ ہدایۃ حال جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ایہ ہدایۃ پر گریہ و لگا کر کہ انکو دشمن تو نبخ دیتے ہی تھے جنکو

دعویٰ دوستداری اور ادعائے فرمان برداری ہو وہ بھی رنج پھونچانے لگے
 کیونکہ اکثر لوگ چہ خواص و چہ عوام بظاہر تالباں سرورِ انام و ہر وانِ جادہ اسلام
 سے کہلاتے ہیں باطناً باغالی کو نیک اعمالی تصور فرماتے ہیں جبکہ فرشتگانِ جہنم
 انکے نامہ اعمال لیل و نہار لیجاتے ہوئے اور ان حضرت کو سناتے ہوئے
 تو جناب سرورِ عالم اور انہی اولادِ کرام کیا ہی رنجیدہ ہوتی اور ایذا پاتے ہوئے
 خصوصاً جناب رسول خدا کس قدر صدمہ اٹھاتے ہوئے جبکہ اس امر کا خیال
 فرماتے ہوئے کہ شبِ معراج میں پروردگار نے پچاس نماز و نکاحِ نبی
 امت کے واسطے حکم دیا تھا پس میں نے اسکو باصرہ حضرت موسیٰ علیہ
 عجز و انکسار جناب پروردگار سے موقوف کرایا یہاں تک کہ پانچ وقت کی نماز پڑھنا
 کر کے مجھکو اور میری امت کو ممنون و شرف فرمایا اب اس پانچ وقت کو
 بھی لوگوں نے ترک کیا اور عبادتِ ظلیل کو چھوڑ دیا اور اسطرح ہماری امام جبکہ
 یہ بات تصور کرتے ہوئے کہ اگر کسی غلام کوئی کام بد انجام کر تا ہے اور عتاب
 شاہی کا سزاوار ہوتا ہو تو اسکی اتقا کو بھی یہ امر باعثِ ندامت ہوتا ہو نہ کہ
 سامنے آنکھ نہیں کجاتی اور جیاتی ہو پس کس قدر شرماتے ہوئے کہ اکثر غلام
 انکے باوجودیکہ بلفظِ مؤننین دیندار و تمام شیعیان نیک کردار معروف و باسَم

پیر وان رسول نثار و مطیعان ائمہ اطہار موصوف ہیں مگر نماز کو کہ سب عبادات
 سے افضل و ممتاز ہو و حکم شہنشاہ بنی نیاز ہو سہل جا کر ترک کر دیتے ہیں اور
 عذاب اپنے سر پر کہ لیتے ہیں پس ای مدعیان دینداری کیوں اپنے
 اتقا کو ناراض کرتے ہو نماز نہ خود پڑھتے ہو اور نہ اپنے اطفال کو اس افضل اعمال
 کے طرف متوجہ کرتے ہو مگر سچ ہو بقول مشہور (ہر چہ بر خود نہ پڑھو نہ پڑھانے
 ہم پسند) جبکہ خود کو یہ تکلیف گوارا نہ کی تو اپنی اطفال خورد سال پر بطریق اولیٰ
 روانہ ہو گا کہ صبح کو میٹھی نیند میں او کو تکلیف دیجائے اور وضو کر کے نہ خود حکم
 انجام کثافت ظاہری و باطنی اون سے دور کی جائے بھلا بچوں کو جگا دے
 کون اس وقت جگانے والے تہذیب سکھانے والے یعنی والدین بآرام و
 چین خواب غفلت میں بیوشش یا دحق فراموش یا نون بھلاے پڑے رہتے
 ہیں بقول شاعر غفہ راختہ کی کند بیدار ع او خوشنشین گم ت کرار ہیری کند
 نظم ہم شب غفہ غافل شہی از رحمت حق بد شرم باوت ز خدا تاکہ ازین نادانی
 ہمنشیان تو در زیر یک خاک شدہ چشم عبرت بکش خواجہ اگر انسانی بسجان اللہ
 لیا نام پاک شیعہ کو بخش کرے ہیں اور بد نام دارین ہوتے ہیں یہ نہیں جانتے
 کہ جو حلال جائز ایک نماز بھی ترک کرے وہ کافر ہو جاتا ہے اور لفظ شیعہ کا خود

اطلاق کرنا کام نہیں آتا ہے چنانچہ امام علیہ السلام نے فرمایا ہے فقط ہمارے محبت
کام نہ آویگی بلکہ اعمال کی پریش ضرور ہوگی پس دوستی تو یہی ہو کہ تم او کو اپنا یقینی
پیشوا جانو اور او کا فرمان بدل و جان مانو فی الحقیقت اگرچہ اس امر کا یقین ہو کہ
مومنین بروز قیامت محبت الہییت سے بخش دیے جاوینگے لیکن وقت نزع
سے تا وقت بخشش جو کچھ صدقات عذاب و حادثات عقاب کے واقع ہو گئے
وہ کیا تصور ہے مرن ایک صرف حال احتضار ایسا سخت و دشوار ہے جس سے
اولیاء و ابرار نے بھی خوف کیا ہو گا ہر گاہ کہ کیا ٹھکانا ہو جب کہ نیکو نگاہ یہ ہوا سنا ہے
صد ہا برس کا زمانہ عالم نزع میں گذر جائیگا طریق نجات بشکل سیرائیکا کوئی پرسان
حال نہو گا مگر یہی زمانہ جو کہ افضل اعمال ہو جائیگی اور اس وشت و تنائی میں کام
آئیگی نہایت افسوس ہو کہ بعض لوگ جنکو کچھ عقل کی ہوا بھی لگی ہو کلمات لاف
مقدمہ نازین ایسے کہتے ہیں کہ اپنے بھنسون کو ہنسا کر دل خوش کر لیتے ہیں
اور اس خوشی بھل سے بارگاہ اپنی سر پر لیتے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ یہ تیر خریا
رو لائیگا اور آتش جہنم کا ذائقہ چکائیگا بعض کہتے ہیں کہ اللہ نے نماز تو بیفائدہ
مقرر کی بعض یہودہ کہتے ہیں کہ اور نازین سب ہو تین مگر صبح کی نہوتی تو خوب تھا
بعض طلاقت لسانی کو کام فرماتے ہیں کہ خیر صبح کی بھی ہوتی لیکن سردی میں

غسل و وضو تو اللہ تعالیٰ مقرر کرنا بیضرے پیر نابالغ فرماتے ہیں عقل کے گھوڑے
 دوڑاتے ہیں وانا بکنرہ دانی کام میں لاتے ہیں کہ بھائی یہ تو ہنسی کی بات ہے
 کہ ہم بڑھاپے میں نماز پڑھیں اور بچوں کی طرح سہینچا اور دھڑوا چا کریں سبحان
 اللہ کیا شیعہ ہیں آپس میں ہنسی تو ہوتی ہی تھی خدا سے بھی ہنسی ہونے لگی اور
 اسکی مصلحتوں میں اصلاح فرمانے لگے مجھ کو نہایت تعجب ہو نماز تو ایسی بیفائدہ
 چیز ٹھہرائی جائے کہ جسکے بجالانے میں کراہت آتی ہو لیکن معلوم نہیں کہ وہ فائدہ کیا
 کوئی چیز ہو جسکو دن رات بجالاتے ہیں اسے تاکان صوم و صلوة و اسے دینیان
 اقتداے آئمہ ہدایہ گمان تم اور کمان دینداری کمان یہ افعال اور کمان فرمان بڑا
 محبوب باری و کیو حضرت موسیٰ کی امت پر پچاس نازین واجب تھیں اور جہان بجا
 مقررہ اس امت میں کسی کے لگجاتی تھی تو بوٹی کاٹی جاتی تھی یہاں ایک نماز بھی مشغول
 اور نجاست کا صرف وصول النما بھی ناگوار ہو یہ تو مقام شکر پروردگار ہو کہ خدا نے ہمیں
 ان تکلیفات سے بچایا اور عبادت قلیل پر اس امت سے زیادہ مرتبہ
 عطا فرمایا اگر کوئی شخص کہے کہ تمام شب ناچ ہوگا تو اس وقت جاگنا تمام شب کا
 بھی نہایت اچھا معلوم ہوتا ہو یہاں وقت صبح بیدار ہونا بھی نہایت شاق ہو۔
 تو یا تکلیف مالا یطاق ہو تمہارا خدا بہ سبب انتہائے محبت کے چاہتا ہو کہ

شکوہ نجاست ظاہری اور باطنی سے بذریعہ غسل و وضو کے پاک کرے لیکن تم یہ
 چاہتے ہو کہ ہم کثافت بنی مین سننے پڑے رہیں اور اپنی باتوں پر اڑے رہیں
 بعضے بیچارے جنکو اللہ نے مالدار کیا ہے وہ خوب شکر پروردگار بجالاتے ہیں کہ بالکل
 نماز ترک کر کے اس ساز و سامان پر فرعون میسا مان بجاتے ہیں اور قارون و
 ہامان کے ساتھ جہنم میں جانا چاہتے ہیں بعضے غریب بذنب یہ کہتے ہیں کہ
 سردی میں کپڑا تن پر نہیں نماز کیا پر حسین اسے یارو یہ مقام غور ہو کسی حال میں
 نماز عفو نہیں اسکے واسطے زربانش لباس کیا درکار ہے کیا کسی بادشاہ دنیا کا دربار
 کہ وہ ان زربانش والے کا گذار ہو اور بوسیدہ لباس کی گیر و دار ہو اسے غریب
 و فقار تو کیوں اس وہم و خیال میں گرفتار ہو معبود برحق تیرا سار گنہگار ہے تجھ کو تو
 حالت اضواء پر نہیں تیرا لباس مقبول پروردگاری امرار ذوی الاقدار واسے
 فقر ارامت رسول و نجات اگر امارت کا خیال ہے تو حضرت سلیمان نبی انس و جان ساتو
 کوئی صاحب قدرت نہیں گذر اگر باوجود اس عظمت و شہمت و جلالت و رفعت
 و عیش و عشرت کی ہمیشہ عبادت رب العزت بجالاتے تھے اور جس نے وہ قدرت
 دی تھی اس کا شکریہ ادا فرماتے تھے اور اگر مفلسی کا خیال ہے تو اور یکسی شامل حال
 اور غریبی کا ملال ہے تو غریب و مضطر مثل جناب امام حسین علیہ السلام کے

کوئی نہیں گذرا کیونکہ ایسی ہی کسی اور غریبی تھی کھانا پینا بند تھا نصیبت کا بادل
گرج رہا تھا تیر و تلوار کا نہ برس رہا تھا عجب حال اضطراب تھا نہ کوئی ٹھکانہ
نہ خون و مددگار نہ رسول اللہ کا انبار ہر شخص ظلم پر تیار صد ہا زخموں سے جسم پائمال
حوض غسل و وضو کے بدن خون سے لال پیاس سے جگر کباب سخت اضطراب
صغیر و کبیر سے فریاد آب آب مگر باوجود اسکے اوس امام یکس نے تسبیح الہی
کو پھوڑا باوجود عبادت جہاد کے اس عبادت سے بھی منہ موڑا سیکڑوں صدقہ
اوٹھائے بیسوں تیر بدن پر کھائے مگر نماز آخری بجالائے اے طالبان حیات
و بقا و امی مطلوبان موت و فنا امی مدعیان دینداری و امی منظران عبادت گزار
ہر ایک وانا اس نماز امام علیہ السلام سے خوب دریافت کر سکتا ہو کہ نماز تمام عبادتوں
سے افضل اور بہتر اور جملہ طاعتوں سے بزرگتر ہے کیونکہ جناب ابی عبد اللہ علیہ السلام
اگرچہ عبادت جہاد میں مشغول تھے مگر باوجود اسکے نماز کو پھوڑا پس جماعتی محبت
کا دعویٰ کرتے ہیں دوستی کا دم بھرتے ہیں نماز و انکی قضا و طبیعت او انکی
اس افضل طاعت سے لاپرواہ ہو گئی والا یہ دعویٰ محبت زبانی لمن ترانی اور جھٹی
کہانی ہو بلکہ بظاہر بات بنانی اور دراصل نافرمانی اور آخرت میں باعث پشیمانی ہو
باب اول جاننا چاہیے کہ نماز کس واسطے واجب کی گئی ہو پس پچھلے شیعہ نہ رہے

کہ علل الشرائع میں وجوب نماز کے بہت سے اسباب نقل کیے ہیں منجملہ
 اسکے یہ بھی ہیں کہ اوسمیں اقرار ہوتا ہو خدا تعالیٰ کے خدائی کا اور کھڑا
 ہونا پڑتا ہو ذلت و فروتنی کے ساتھ سامنے خالق بزرگ کے اور نمازی جو
 ہر روز اپنے سر کو زمین پر رکھتا ہو تو اس سے ثابت ہوتا ہو کہ وہ اپنے خالق
 و منعم کو بھولا نہیں پس یہ کل امور عقلاً بھی ضروری ہیں اور نماز میں یہ سب موجود
 ہیں تو نماز بھی ضرور واجب ہوگی پس جو لوگ نماز نہیں پڑھتے اور اسکو سجدہ نہیں
 کرتے ان کے حال سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ ایسے شہنشاہ کے آگے خود کو ذلیل
 کرنا اچھا نہیں جانتے اور نہیں چاہتے کہ اوسکا حکم بجالائیں اور اسکے آگے
 سر جھکائیں ہاں ادنیٰ حاکم دنیا کے سامنے ہر روز ذلت سے حاضر ہونا اور
 اسکے حکم کی تعمیل کرنا اور اسکو سوا غریب پرور کرنا اور دست بستہ کھڑا ہونا
 اور اسکی سختی کو سہنا نہایت فخر جاتے ہیں حالانکہ خوب معلوم ہو اگر اس حاکم
 کی اطاعت سے نفع ہوگا تو چند روز وہ کچھ اجرت دیگا اور یہودی اور خوشنود
 اس سے ستھوڑے اور بعض کو باوجود ایسی طاعت اور بندگی کے بھی خوف و
 خطر ہو اور بعض کو نہ کچھ خوف ہو نہ ڈر ہو اور نہ فائدہ اور نہ ضرر ہو بلکہ عمر اوسکی
 غلامی اور خوشامدی میں بسر ہو انکو مفت کا درد نہ ہو کہ انکا حال سب سے

ابرہہؓ اسی معنی دانشمندیؓ و اسی طالب رضا مندیؓ ظاہری حاکم کی وضاحت
 سمجھو کیونکہ مرغوب ہو اور حاکم بے نیاز کی نماز تیرے نزدیک کیونکہ معیوب ہو
 اسی ہیوشنؓ احسان فراہوشنؓ اوس محسن کے احسان کو کیونکہ بھولا جس نے
 اول وجود عطا فرمایا اور قبل ہمارے شکر گزاری کی طرح طرح کے نعمتوں کا زیور
 پہنایا بعد اوسکے حکم عبادت دیا جس میں بندوں ہی کا فائدہ مقرر کیا اور فائدہ
 بھی نہ ایسا جسکو بعد چند روز کے فنا ہو بلکہ و نفع ہو جسکو ہمیشہ بقا ہو جامع الانجا
 میں ابی عبد اللہ الحسینؓ روحی لہ الفداء سے یہ مضمون نقل کیا گیا ہے کہ جب
 جناب آدم علیہ السلام جنت سے زمین پر آئے تو اوندکے سر سے پائون تک
 ایک سیاہ خط پید ہو گیا اس غم میں جناب آدمؑ مدت دراز تک رویا کیے پس
 جبرئیلؑ اونکی خدمت میں آئے اور عرض کی اے آدمؑ کیونکہ روتے ہو اٹھو
 فرمایا بسبب اس خط سیاہ کے روتا ہوں جبرئیلؑ نے عرض کی کہ یہ اول نماز کا
 وقت ہے اس وقت تم نماز درگاہ بے نیاز میں بجالاؤ پس حضرت آدمؑ نے نماز پڑھی
 اہو وقت وہ خط سیاہ گردن تک گھٹ گیا پھر جب دوسری نماز کا وقت آیا تو پھر
 جبرئیلؑ نے حاضر ہو کر حضرت سے عرض کی کہ دوسری نماز کا وقت ہے پھر دوسری
 نماز ادا کرو پس حضرت نے نماز پڑھی تو وہ خط ناف تک گھٹ گیا پھر چہرے میں آئے

اور کیا حضرت یہ وقت تیسری نماز کا ہو پس حضرت آدمؑ نے فوراً نماز ادا کی تو وہ
خط سیاہ دو نواؤں تک گھٹ گیا پھر جبریلؑ چوتھی نماز کے وقت حاضر ہوئے اور
عرض کی کہ یہ نماز بجالائے پس اوسیدم حضرت آدمؑ نماز چارم بجالائے تو وہ
خط بیرون تک جاتا رہا پھر جبریلؑ اسی طرح پانچویں نماز کے وقت حاضر ہوئے اور
کہا کہ یہ وقت پانچویں نماز کا ہو نماز ادا کیجیے پس جب حضرت آدمؑ علیہ السلام نے نماز
پہنچم ادا کی تو وہ تمام خط زائل ہو گیا اوسوقت حضرت آدمؑ علیہ السلام حمد آئی بجالائے
پھر حضرت جبریلؑ نے عرض کیا کہ تمہاری اولاد کا بھی حال ایسا ہی ہوگا یعنی
جس طرح تم اس خط سیاہ سے بری ہو گئے اسی طرح جو دن رات پانچ نمازیں پکارتے ہو گئے
وہ گناہوں سے پاک اور بری ہو جائیگا ای دوستو کیا تم نہیں چاہتے کہ پانچ وقت
اپنے منہ اور ہاتھ دھو کر گناہات کو کراپنے دل کو جو گناہوں کے میل سے سیاہ
ہو گیا ہو صاف کرو اور اپنے جسم کو جو نافرمانی حضرت یزدانی سے بے نور ہو رہا
نورانی رکھو ہزارافسوس کہ حضرت آدمؑ علیہ السلام نے ایک امر اولیٰ ترک کیا تھا
سبب اسکے جنت سے باہر آئے تین سو برس روئے انکوں سے چشمہ ہا
شیرین بہائے دو دریا مثل جلد و فوات کے جو شمین آئے شعر جوہین بلی نگہ
اسکے کرم کی + مذی نالے نے فرصت ایک دم کی صبح و شام آہ و زاری سے

منہ

کام تھا نہ دن کو چھین نہ شب کو آرام تھا وحوش و طیور مونس و دم ساز تھے
 شیر و ہنگ اور ماہی و ہنگ ہر دم و دم ساز تھے سالہا سال نہامت سے
 آسمان کی طرف سر نہ اٹھایا اپنی نوحہ سے جانور دن کا دل ہلایا مگر باوجود اسکے
 وہ خط سیاہ نگیا پس جبکہ پانچ ناز و نکو ادا کیا تب وہ زائل ہوا حضرت آدم کا ایک
 ترک اولی پر یہ حال تھا اور خطای فیسانی پر یہ طال تھا ایمان ہر دم عطا تحصیل
 گناہ تو اور کشتی عمر دریای نافرمانی میں تباہ ہو کر کل جسم بے نور و سیاہ ہو کر مرنے لگا
 ہوا اور نہ آہ ہو ہزار افسوس کہ مقدمہ بد اعمالی کیا ہو سخت مقدمہ ہو کہ ہر عضو جرم کا
 گواہ ہو لیکن باوجود اسکے نہ ناک کا ثبوت نہ روزہ کی پناہ ہو کیون دو سوجب یہ مقدمہ
 اوس حاکم کے سامنے پیش ہو گا کہ جو عادل و بیجاہ اور نیکی اور بدی سے آگاہ ہو
 کیسا عذاب ہو لہذا طاری ہو گا اور کیا کیا حکم سزا سے در و ناک جاری ہو گا اس
 جسم نازنین پر گزرا و تازیانہ ہو گا خانہ تاریک اسکا قید خانہ اور آب شور و گرم
 پینا اور زقوم کھانا ہو گا نظم و میل اور پسینہ بھی اُس میں ملا ہو گا جلتا ہو اسطر سے
 کہ تابناک نہ ہو اور آئینا اوکے سامنے برتن میں آگ کے چہرہ کا گوشت اوکے حلاوت
 بھاب سے پکڑے ہوئے کو ایسا ملیگا کہ اگر وہ یہاں آوے اور دریاں آسمان و زمین کے
 دکھایا جاوے تو اسکی بدبو سے گلشن دنیا مر جاوے یعنی کل خلقت مر جاوے

باب دوم ثواب نماز میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ نماز و چہ بہتر و بیش حج سے اور ایک حج بہتر و ایک مکان کی تصدیق کر نیسے جو
 پر پہن سونے سے پس اس سے ظاہر ہو کہ ایک نماز کا بجا لانا بہتر و بیش مکانوں سے
 جو سونا بھر کر اور خدا میں تصدق کئے جائیں اور بعض احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے
 کہ ایک نماز واجب بہتر و ہزار حج سے اور ہر حج بہتر و ہزار مکانات سے جو سونے
 اور چاندی سے بھرے ہوئے تصدق کیے جائیں یونس بن یسوب نے اپنی
 عبد اللہ علیہ السلام سے یہ امر نقل کیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ ایک حج افضل ہے
 دنیا اور مایہا سے اور ایک نماز واجب افضل ہے ہزار حج سے جناب رسول خدا
 سے نقل کیا گیا ہے جس کا یہ مضمون ہے کہ جو نماز بیگانہ کو پڑھے گا اور سات گناہان
 کیسے روئے پیچھا تو قیامت کے روز اسے کہا جاوے گا کہ جنت میں جس دروازہ سے
 چاہے داخل ہو جائے ایک شخص نے اس حدیث کے بیان کرنے والے
 سے پوچھا کہ تو نے اون حضرت سے وہ سات گناہ بھی سنے وہ تو ان کون سے
 ہیں او سنے کہا ہاں اول اللہ کا کسی کو شریک جاننا دوسرے ان باپ کا مان
 کر دینا فرزند کو تیسرے شوہر دار عورت پر تمت لگانا چوتھے ناحق کیے کا خون
 بہانا پانچویں لشکر اسلام سے بھاگ آنا چھٹے یتیم کا مال کھانا سہ توین زنا کرنا پس

کیا مرتبہ ہو اور نکاح جو کہ ان سات گناہوں سے بچ گیا اور نماز پنجگانہ بصحت بجالا دیگا
 پس وہ جس :۔ وازہ سے چاہیگا داخل جنت ہو جائیگا مجلسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے
 ابن عباس سے بدین مضمون روایت کی ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ ایک
 فرشتہ سحائیل ہر نمازین کے واسطے وقت نماز خدا سے چٹمیان لیا کرتا ہے کہ جسکے
 ذریعہ سے انکو آتش جہنم سے رنگاری ہوگی پس جسوقت صبح ہوتی ہے اور منین
 کھڑے ہوتے ہیں وضو کر کے نماز صبح ادا کرتے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ سے ایک چٹمی
 رنگاری کی لیتا ہے اس میں لکھا ہوتا ہے کہ میں وہ خدا ہوں جسکو ہمیشہ بقا ہے اسے
 میرے بند و اور کینز و میں نے تنکو اپنی حفاظت میں لے لیا مجکو قسم ہے اپنی
 عزت و جلال کی کہ میں تمہاری مددگاری کروں گا اور تنکو ذلت و خواری منو لگا اور
 میں نے تمہارے گناہ نظر تک کے بخش دئے پھر جبکہ وقت ظہر کا ہوتا ہے اور
 منین قائم ہو کر نماز ظہر کی بجالاتے ہیں تو سحائیل اونکے واسطے دوسرے باریت
 یعنی چٹمی لیتا ہے اس میں یہ مضمون لکھا ہوتا ہے کہ میں خدا سے قادر ہوں اے غلام
 و کینز میرے تمہارے گناہوں کو میں نے نیکیوں کے ساتھ بدل دیا اور تمہارے
 گناہ بخش دیے اور بسبب میری خوشی کے بہشت میں جانا تمکو حلال ہو گا پھر جب
 وقت عصر ہوتا ہے اور وہ باطہارت نماز ادا کرتے ہیں تو سحائیل اندسے تیسرے

سند لیتا ہو جس میں یہ مضمون ہوتا ہو کہ میں خداے بزرگ ہوں ذکر میرا بڑا ہو اور
 سلطنت میری عظیم ہو میں نے آتش جہنم کو حرام کیا تمہارے جسوں پر نیکی بخون کے
 مکان تمہارے رہنے کے لیے مقرر کیے اور اپنی رحمت سے بدی شر برائی
 تم سے دفع کے پھر وقت مغرب کا ہوتا ہو اور وہ باطہارت نماز ادا کرتے ہیں تو سحائیل
 چوتھی سند اون کے واسطے خدا سے لیتے ہیں جس میں یہ مضمون ہوتا ہو کہ میں خداے
 جبار و بزرگ ہوں اے نازیو میرے فرشتے تم سے خوش آئی اب مجھے لازم ہو کہ تم کو
 خوش کروں اور قیامت کے دن تمہاری آرزوں کو بر لاؤں پھر جب وقت عشا کا
 ہوتا ہو اور مومنین با وضو نماز ادا کرتے ہیں تو وہی سحائیل پانچویں برات اللہ سے
 لیتا ہو اوس میں یہ مضمون لکھا ہوتا ہو کہ میں خدا سے بے شل ہوں مای نازیو تم پہ
 گھروں سے طہارت کر کے میرے گھروں میں حاضر ہوئے اور تم نے میرے حق کو
 پہچانا اور واجبات کو میرے جانا اور ادا کیا پھر فرماتا ہو امی سحائیل اور امی فرشتو
 میرے تم سب گواہ رہنا کہ میں ان بندوں سے راضی ہوا پس سحائیل ہر شب کے
 بعد نماز عشا کے باوازی تین بار ندا دیتے ہیں کہ اے گروہ ملائکہ بشارت ہو کہ جناب
 پروردگار نے گناہ نازیوں کے بخش دیے پس یہ آواز سنکر تمام فرشتے ساتون
 آسمانوں کے نازیوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اور ان کے واسطے دعا کرتے ہیں

کہ یہ ہمیشہ نماز ادا کیا کریں پھر بعد ادا کرنے نماز چمکانے کے اگر کوئی شخص نماز شب کی
 ادا کرے اور نیت خالص ہو اور توجہ دل کی بھی ہو اور بدن میں خوف الہی ہو اور
 انگھون سے آنسو جاری ہوں تو اودسکا ثواب یہ ہو کہ اوس وقت اس نمازی کے
 پیچھے خداے تعالیٰ دو صغین فرشتوں کی کھڑی کرتا ہے ہر صف میں اس قدر فرشتے
 ہوتے ہیں کہ جنگو بجز پروردگار کے کوئی شمار نہیں کر سکتا اور ایک طرف ہر صف کی
 مغرب میں ہوتی ہو اور دوسری طرف مشرق میں پس جب وہ اس نماز سے فارغ
 ہوتا ہے تو جس قدر وہ فرشتے ہوتے ہیں اوس قدر اس کے درجہ لکے جاتے ہیں سلمان
 نے جناب رسول خدا سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے ایسا فرمایا جب آدمی نماز کا
 قصد کرتا ہے تو تمام گناہ اٹکے۔ پہوتے ہیں پھر جب وہ سجدہ کرتا ہے تو وہ گناہ گرنے
 شروع ہوتے ہیں جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہے تو سب گناہوں پاک ہو جاتا ہے اسی
 پابندان اوقات صلوٰۃ و اسی سالکان مسلک نجات الہی طالبان رضای خدا
 و اسی تابعان اللہ ہر ایک قدر خدای ذوالجلال کا احسان تمھارے شامل حال ہو کہ
 نماز تم اپنی منفعت کے واسطے پڑھتے ہو اور عبادت اپنی رفعت کے لیے کرتے ہو
 مگر ثواب جیسا بیع مکو عطا فرماتا ہو کوڑی خرچ نہیں کرتے مگر عوض میں ایک نماز کے
 راہ خدا میں کرو روں روپیہ کا دینا تمھارا شمار کیا جاتا ہے سبحان اللہ کیا مرتبہ ہوا

ونظر

لوگوں کا جو ناز بچکانہ بچا لاتے ہیں اور بے عطا کیے دینے کا مزہ اٹھاتے ہیں
 اور سخی سے زیادہ رتبہ پاتے ہیں اسے صاحبو اگر غایت درجہ کی سخاوت کرو گے
 تو حاتم کی برابر ہو جاؤ گے یہاں بے دیے اگر بچ ناز بن بچا لاؤ گے تو گویا بچ
 ہزار مکان سونے چاندی کی بھر کر راہ خدا میں لٹاؤ گے علاوہ اسکے اور جلد تین
 اٹھاؤ گے وہ اقرون از تقریر ہیں اور تین جو پاؤ گے وہ بیرون از تحویر ہیں اس سے
 زیادہ اور کون سی نعمت ہو کہ جنت کے جس دروازہ سے چاہو گے داخل ہو جاؤ گے
 جس شے کے کھانیکا قصد کرو گے فوراً اسکو موجود ہونے لگے نظم میزد چوتھہ کہ کیجیے
 موجود ہیں وہاں دراپن جو رنج و غم کی ہیں مسدود ہوتی ہیں جاری ہیں نہرین ہوتی
 ہیں شہد و شیر کی بھدیریں وہ بجلی شکل ہو بہرین کی بھدیریں ہیں درخت ہنیں مرنے کا
 ڈر نہیں بلکہ انجام جب نہ ہو پھر کوئی شہر نہیں ہا می نادان وہ ہوش وای احسان
 فراموش اس دنیا سے بے ثبات میں مٹی کا مکان بشکل میسر تا ہو وہ بھی جبکہ
 سوط علی سہی کرتا ہو اور ہر روز تکلیف اٹھاتا ہو سو بعد چند روز کے وہ بھی گر جاتا ہو
 پس اوس مکان کے واسطے سی کیوں نہیں کرتا جسکو نہ کبھی فنا ہو اور صلح نے
 سونے اور چاندی کی اینٹوں سے چنا ہو مٹی جسکی زعفران سنگرزہ اسکے موتی اور
 یاقوت و رخشان نہ کسی انسان میں قدرت نہ کسی جان میں جان کہ ویسا مکان

خیال دنگان میں بھی بنا سکے بنانا تو ایک طرف کیا طاقت کہ اوصاف بھی اُسکے
شمار میں لاسکے نہ کسی فقیر میں قوت نہ کسی شہنشاہ میں وسعت کہ اُنکا کراہے
اور باوجود قصور کے اس قصر میں قدم رکھ لے مگر اے فقیر شوش البال و اسی ہائیر
خوشحال بعد اوصول اس افضل اعمال کا جو پابند نیگا او سکو پروردگار بے دام عطا
فرما دیگا نظم غافل بر فرش خاک افتادہ دل بزال پیر دنیا دادہ دینور راہ
جنت المادی بجوہ سندس و متبرق و دریا بجوہ قصر باقوت و زبر جدیا دکن و رغبت
آن گلشن بنجار کن ہزار افسوس جو صاحبان ایمان کہلاتے ہیں اگر سبب
اپنی بد اعمالی کے کسی حاکم دنیا کو خود سے ناراض پاتے ہیں تو سوا بتین بناتے ہیں
اور لوگوں سے اپنی نیک اعمال کی چھپیان لکھواتے ہیں اور طرح طرح سے فاسق
گواہ لاتے ہیں حالانکہ یہ امر کچھ مشکل نہیں کیونکہ اگر جرم بھی ثابت ہو جائیگا تو جرم مانویہ
جائیگا اور اگر حاکم سخت مزاکم کر لیا تو زیادہ برین نیست تو چند روز قید بھر لیا و ہانکا
کچھ خوف نہیں کہ اگر بد اعمالی ثابت ہو جائیگی تو اب الابد جہنم میں عمر قید و جانیگی اے
دوستو حاکم کوین سے کیوں نہیں لکھواتے اور سحائل اور جہلمانک کو اپنی ناز پر گواہ
کیوں نہیں بناتے ایسے نیکوں کی گواہی سے اپنی نیک اعمالی ثابت کیوں نہیں
کراتے نظم طریق بدست آرو صلی بخوبی بد شقیعہ براگیز و عذرے بگوے بد و احمادی

از جہل و ناپاکیت + کہ پاکان نویسند ناپاکیت + اسی دوست عمر بھر نماز
 مت ترک کر کہ خالق اکبر بغیر طمع ثواب و خوف عذاب کے سزاوار تر عبادت ہے
 اور مستحق تر طاعت ہو علاوہ ازین اسکے ترک سے گناہ عظیم ہے اور عذاب
 اسکا دردناک و الیم ہے پس اونکا عذاب سنکر عمر رفتہ پر افسوس کھا اور زمان
 گم گشتہ پر افسوس بہا اور جو کچھ باقی ہو اس میں عبادت بجالا اور پکا نمازی بن جا +
 فصل جناب پروردگار اپنے کلام پاک میں یہ مضمون ارشاد فرماتا ہے کہ شخص
 پہری نماز سے پہلو تھی کر گیا تو وہ بروز قیامت نایب اوٹھایا جائیگا پس وہ
 عرض کر گیا کہ خداوند امجد کو تو نے اندھا کیوں اوٹھایا میں تو مینا تھا خطاب
 پروردگار ہو گا کہ تو نے دنیا میں ہماری نشانیں کو بھلایا تھا پس جب کہ تو نے
 عبادت سے روگردانی کی اسی طرح تجھ سے روگردانی کی جائیگی + ہر گھری تجھے عذاب
 کے پیش آئیگی + دوسری مقام پر اسنے اپنے کلام میں غاشیہ کی خبر دی ہو غاشیہ
 ایک سانپ کا نام ہے قصہ اسکا یوں نقل کیا گیا ہے کہ جب پروردگار نے ساتویں
 زمین کے نیچے دوزخ کو پیدا کیا تو آسمانوں کے فرشتوں نے اسکی گرمی کی شکایت
 کی تو خدا تعالیٰ نے ایک سانپ اسقدر بڑا پیدا کیا کہ جسکی بڑائی کو سوائے خدا
 کوئی نہیں جانتا پس اسکو حکم دیا کہ تمام جہنم کو تو اپنے منہ میں کھلے بجا خلاق

دو عالم اسے جہنم کو تین ہزار سال نعین رکھا اس مدت میں سانس
 تک نہ لیا بہت ضعیف اور ناتوان ہو گیا پس خدا تعالیٰ سے سانس
 بھر نیکی اجازت چاہی تو رب الغت نے مالک جہنم کو حکم فرمایا کہ اسکو تازیانہ
 لگا اور ادب سکھا کہ بے اجازت ہمارے اسنے کیوں ایسی جرأت کی مالک
 نے چاہا کہ کوڑا مارے غاشیہ مضطرب ہوا اوس اضطراب میں آنگہ کو اٹھایا
 تو عرش پر ناہماے مبارک نچتے اور دیگر آئمہ کو لکھا یا اے اسکو معلوم ہوا کہ اے
 زیادہ بزرگ خدا نے کسیکو پیدا نہیں کیا کہ جسے عرش نے یہ رتبہ پایا پس
 اوکو اپنا شفیع بنایا اور عرض کیا کہ بار اے تقسم ہر تھکوان بزرگواروں کی سیری
 خطائے نیسانی سے درگاہ خدا نے اسکی خطا کو عفو کیا اور تمام اہل میں
 دو سانس لینے کا حکم دیا ایک ایام گرامین جسکا اثر ہے کہ زمین پر پانی
 ہو جاتی ہے دوسرے ایام سرد مین کہ اس سے سردی آتی ہے پس جب
 روز قیامت ہوگا تو غاشیہ کو حکم فرما دے گا کہ جہنم کو نشیہ سے نچا دے وہ
 منہ سے نکالے گا تو اسوقت لاکھ فرشتے لاکھ ہماروں میں باند تکر جہنم کو کھینچے ہو
 میدان حشر میں لائگی اوس سے ایک صدا ایسی پیدا ہوگی کہ اگر خدا تعالیٰ
 جہلت نہ لے گا تو تمام خلقت ہلاک ہو جائیگی عجب حال اضطراب ہوگا ہر نبی

دلی نفسی نفسی کتا ہوگا مگر سردارِ دو عالم پیغمبرِ اکرم امتی امتی فرماینگے
 پس اسوقت غاشیہ کی سرچھہ کے بال سے ایک پل بنایا جائیگا جو سب بالوں سے
 زیادہ باریک ہو اور شبِ تاریک سے زیادہ تاریک ہو ایک ہزار برس کے
 اسکی چڑھائی اور ایک ہزار برس کی لبتائی اور ایک ہزار برس اور ترائی
 اوسپر کئی درجہ بناے جائینگے شہیدِ ثالث علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ ایک درجہ
 میں محبتِ الہیت سے سوال ہوگا دوسرے پر نماز سے پس جس درجہ میں سوال
 کا جواب صاف نہ دیا جائیگا تو دہنِ جنم میں گر جائیگا جناب رسولِ خدا نے فرمایا
 کہ جسکا ترجمہ یہ ہو کہ نماز تمھاری ستونِ دین ہے پس جو شخص کہ اسکو جا کر ترک
 کرے اسنے اپنے دین کو ڈھایا اور جو شخص چھوڑ دے نماز کے وقتوں کو
 تو وہ صحراے جنم میں داخل ہوگا مستقول ہو کہ ایک شخص نے جناب رسولِ خدا
 اپنی فقیری اور غریبی کی شکایت کی پس اونحضرت نے فرمایا کہ شاید تو نماز میں
 پڑھتا کہ فقیری نے تجھ کو گھیر لیا ہے اسنے کہا بخدا نماز تو میں نے کبھی ترک نہیں کی
 حضرت نے فرمایا کہ شاید تیری اولاد و عیال میں سے کوئی نہ پڑھتا ہوگا کہ اس
 سے یہ نخواست آئے اسنے کہا کہ بخدا میرے گھر کوئی ایسا نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو
 حضرت نے فرمایا کہ تیرے ہمسایوں میں شاید کوئی سب نمازی رہتا ہوگا اسنے

عرض کیا ہاں یہ امر میں فرمایا حضرت نے کہ تو اس مقام سے

اکیس چلا، سو وہ جنابر علم باب رسالت مآب کی وہاں سے اٹھ گیا پس
بفضل ذوالجلال آسودہ حال ہو گیا اور جناب امام سے یہ بھی مضمون نقل کیا گیا

ہو کہ ناز چکانہ کا التزام کرو واسطے کہ بروز قیامت اول نماز ہی سے پرسش

ہوگی اور اسی سے سوال کیا جائیگا اگر جواب اوس شخص کا درست ہوگا تو

فیماورنہ الہیہ میں ڈال دیا جائیگا کسی نے ابو عبد اللہ سے پوچھا کہ کیا دلیل ہے

کہ زانی کا فرہین کہہ سکتے اور تارک نماز پر لفظ کافر کا اطلاق کرتے ہیں حضرت

نے فرمایا کہ اسکا باعث یہ ہو کہ زانی بسبب ثبوت نفسانی کے کار شیطانی بجا

لاتا ہو اور تارک نماز بلا ثبوت سبک جان کر اسکو ترک کرتا ہو پس اسی دوست سے

بزرگوار فراد کون ہوگا جو حکم الہی خفیف جان کر ترک کرے مضمون حدیث امام

علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نازوں کو نہ چھوڑو کیونکہ جو شخص ضایع کر گیا نماز کو خدا تعالیٰ

اوسکا مشر قارون اور فرعون اور ہامان کے ساتھ کرے اور خدا تعالیٰ پر لازم ہو کہ اسکو جہنم میں داخل کرے

ساتھ داخل کرے اور یہ بھی انحضرت سے منقول ہے کہ اگر ناز مقبول ہوگی تو تمام اعمال اسکے قبول

ہونگے ورنہ کوئی عمل قبول نہ ہوگا اور جناب مآب سے منقول ہے کہ جو شخص جان کر نماز ترک کرے

پھر مینا حق تک ڈالا جو کیا اور ایک حق استی برس کا ہوتا ہے

اور ایک برس اسی مہینے کا اور ایک مہینہ اسی دن کا اور ایک دن
کا اور ایک ساعت اسی برس کی پرہماے دنیا سے منقوا

قرآن جلاوے اور ستر فرشتگان مقرب کا خون بہاوے اور سر رماوے
سے فحل شنیع بجالائے پس وہ قریب تر ہے طرف نجات کے تار
میں بے نازمی کو اس قدر بھی امید اپنی نجات کی نہیں ہو سکتی جب قدر
شخص کو امید ہو جناب رسول خدا نے فرمایا اور سلامین خدا مطلقہ
کہ جو شخص مدد کرے تارک نماز کی ایک کپڑا یا ایک لقمہ کے ساتھ

بھی کو قتل کیا آول اون سترین سے آدم ہیں اور آخر میں جناب
ہیں اور ایسا بھی اون حضرت نے ارشاد کیا کہ جو شخص تارک نماز کے سا
کھانا کھائے تو اس نے اپنی مان کے ساتھ گویا تیس مرتبہ خدا کے گھر میں
اسی راغبان مال و فرزند و امی تارکان و ذکر خالق و خداوند جو کچھ سزاو
و جزا و عذاب تمنے تارک نماز کا سنا پس اگر غور کرو تو یہ بہت کم ہے اور
جسکا وہ مستحق و سزاوار ہے کیونکہ حجت قوی اسکی ظاہر اور دلیل جلی اسکی
ترہ کہ جناب پروردگار نے تمہارے باپ آدم کا چلہ بنایا تو ملائکہ اور شب
کو اسکی طرف سجدہ کا حکم فرمایا پس شیطان نے انکار کیا فوراً خدا سزا

کیفیت

اور نجاست میں بھر جاوے یعنی منی
 و پانخانہ و شراب و غیرہ سے مثلاً
 نجس ہو جائے تو اس سے مطلقاً
 درست نہیں اگرچہ نجاست درہم بغلی
 سے کم ہی ہو کیونکہ درہم بغلی تو نجاست
 خون کی حد ہو پس اسے معلوم ہو گیا کہ
 کئی کپڑے نجس بھی ایسے ہیں جن میں نماز
 درست ہو اول وہ کپڑا سائر عورتین کہ
 جسمین درہم بغلی سے کم خون مذکور لگا ہو
 دوسری وہ کپڑا جس میں خون زیادہ
 درہم بغلی سے لگا ہو بشرطیکہ یہ خون ایسے
 زخمون کا ہو جو بہتی رہتے ہیں اور بند
 نہیں ہوئے قیصرے وہ کپڑا جسکو
 بسبب سردی وغیرہ کے جسم سے

تعداد	مقدور	کیفیت
		<p>علمیہ کمرستے چمے جو جس پر اس عورتین ہوش ٹوپی و کمر بند وغیرہ کے</p>
۱	نماز پنجگانہ	<p>تعداد نماز ہائے واجبہ</p> <p>جس آدمی کی منی نکلنے لگے یا مونسے نکل یا دین یا عورت نو برس کی ہو اور مرد پندرہ برس کا تو نماز روزانہ واجب ہو گا مگر بعض نے کہا ہے کہ کما سن پورا چودہ سال کا ہو جب ہو نماز روزہ واجب ہو جائیگا اور بعض نے اکتفا تیرہ سال پر کیا ہے کہ جب تیرہ سال تمام ہوں اور چودھواں سال شروع ہو تو عبادت واجب ہو اور بعض نے عورت میں بھی دس برس کی قید لگائی ہے</p>

نہاد	معدود	کیفیت
۱	نماز جمعہ	جبکہ شرائط نماز جمعہ کے موجود ہوں تو واجب ہوگی
۲	نماز عیدین	ایضاً
۳	نماز قدر	مثل اگر کوئی شخص اس طرح نیت کرے
۵	نماز عہد	کہ میرا فلان کام ہو جائیگا تو میں خدا
۶	نماز قسم	کیواسطے اسقدر نمازین پڑھوں گا۔ یا یوں کہے کہ اگر یہ کام ہو جائیگا تو عہد کرتا ہوں یا قسم کھاتا ہوں کہ اللہ کیواسطے اسقدر نماز پڑھوں گا پس مقصد ایک ہو یعنی راہ خدا میں نماز پڑھنا لیکن صیغہ کے اختلاف سے غلطی عہدین فرق ہوگا۔
۷	نماز نیت	کم سے کم اگر مسلمان کی نیت کا سن چہ سال کا ہو تو اس پر نماز پڑھنا واجب ہوگا

تعداد	معدود	کیفیت
		<p>اور مختصر طریقہ اسکایہ جو کہ بعد تکبیر کے شہادتین پڑھے یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر دوسری تکبیر کے اور دو دہرے یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ پھر تیسری تکبیر کے اور مومنین مومنات کے لیے دعائے مذکورہ کرے یعنی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ کے پھر چوتھی تکبیر دعائیت کے لیے کرے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ - یعنی اگر سورج گمن یا چاند گمن ہو</p>

کیفیت	معدود	تعداد
<p>یا اندھی خوفناک آوے یا زلزلہ ہو اُسکے واسطے نقطہ در رکعت میں ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع کرے اس طرح کہ اول الحمد پڑھے بعد اُسکے کوئی سورہ پڑھے پھر بطریق معروف رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہو کر الحمد و سورہ پڑھ کر دعاے قنوت پڑھے اور رکوع دوسرا کرے اسی طرح تین رکوع باقی تمام کر کے رکعت اول پوری کرے غرض دوسری چوتھی جیسی آٹھویں دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے اسی طرح نماز تمام کرے</p>	<p>نماز اجارہ نماز طوافِ جب</p>	<p>۹ ۱۰</p>

تعداد	محدود	کیفیت
۱۱	نماز پُر	اگر پید سے نماز واجب فوت ہو جائے تو بڑے فرزند پر اسکی وفات کے بعد ادا کرنا چاہیئے۔
		واجبات نماز
۱	طہارت	یعنی بعد طہارت جسم و لباس کے وضو یا غسل یا تیمم کر کے نماز پڑھنا درست ہے کیفیت ہر ایک کی مفصلاً بیان کی۔
۲	شر	یعنی عورتین کا ڈھانپنا مرد کو اور تمام جسم کا عورت کو جیسا کہ بیان کیا گیا چاہیئے۔
۲	نیت	پس اگر قبل شروع کرنے کے عمداً یا سہواً بھی نماز پڑھنے کا قصد نہ کرے تو نماز باطل ہوگی۔

تعداد	معدود	کیفیت
	پہرہ	یعنی نماز صبح اور دو رکعت اول مغرب اور عشاء میں حمد و سورہ باواڑ پڑھنا چاہیے اور بسم اللہ کو ہر نماز جہری اور اخفاتی میں باواڑ پڑھنا یعنی لفظ اللہ اکبر کہے اگر عدا یا سہوا اسکو چھوڑ دے تو نماز صحیح نہوگی
۱	استقبال	یعنی حالت قدرت میں قبلہ کی طرف منہ کرنا اور پشت نہ کرنا واجب ہے۔
۲	قیام	پس وقت نیت و وقت تکبیرۃ الاحکام و وقت تلاوت حمد و سورہ متصل رکوع کھڑا ہونا چاہیے اور قیام میں پانچ امرو بعض نے واجب جاننا ہوا سیدھا کھڑا ہونا دوسرے استقلال یعنی بے لگاوت کے کھڑا ہونا

تعداد	محدود	کیفیت
۸	واک	جفتش کرنا چوتھے دونوں پیروں پہ ہونا پانچویں دونوں پیروں کو زیادہ نڈینا کہ عرف سے زیادہ ہو۔ یعنی الحمد مع بسم اللہ کے لہجہ والا اگر ایک حرف کو بلکہ اے وٹ دروغیہ بھی ترک کر دیا تو بطل ہوگی اور بعد الحمد کے اگر وقفہ رکھتا ہو تو کوئی سجدہ بھی مع ب پر عطا چاہیے۔ یعنی ہر حرف کو اسکے مخارج سے اگر رکوع کو جا کر یا بھول کر چھوٹے نماز باطل ہوگی اور اس میں جہ افتوا ہیں اول ذکر رکوع میں کم سے کم استدر آواز نکالے کہ اگر بہر انوۃ
۹	ترتیل	
۱۰	رکوع	

خوردن و پیر کے لئے

۴۔ دیر کرنا چاہیے جسے چھو

۱۰۰

1. The first part of the document is a list of names and addresses, which are arranged in a columnar format. The names are written in a cursive script, and the addresses are written in a more formal, printed style. The list includes names such as "John Smith", "Mary Jones", and "Robert Brown", along with their respective addresses.

١٠٠

... ..

... ..

۱۰۰

نہایت محنت سے لکھا گیا ہے۔

الحمد لله رب العالمين

چند دیگر - ۱ - ریه و فواید

سوچنے والے ہیں

١٠٠٠

تعداد	محدود	کیفیت
۱۲	تشمہ	اگر عمدہ ترک کرے تو نماز باطل ہوگی اور اس میں تین امر چاہئین اول توقف بعد ذکر تشہد دوسرے شہادتین کا پڑھنا بطریق ماثوریہ تیسرے صلوٰۃ محمد وآل محمد بطریق منقول۔
۱۳	سلام	بعض نے اسکو مستحب کیا ہے۔
ارکان نماز اگر انکو عمدہ یا سہواً ترک کرے تو نماز باطل ہوگی		
۱	تکبیر الاحرام	یہ بھی رکن نماز ہے اگر اسکو عمدہ یا سہواً ترک کرے تو نماز باطل ہوگی۔
۲	قیام	
۲	رکوع	رکوع کن ہے یا بن معنی کہ اگر اسکو عمدہ یا سہواً ترک کر دے تو نماز باطل ہوگی۔
۴	دو نوکجہ	
مناسبات نماز اگر اشیا بمفصل فعل عمدہ یا سہواً ترک کرے تو نماز باطل ہوگی		

تعداد	محدود	کیفیت
۱	حدیث	یہ اگر سہو ابھی صادر ہوگا تو بھی نماز باطل ہوگی تفصیل حدیث یعنی اسباب وضو و غسل مستحلاً گذرے۔
۲	کھانا پینا	مگر جس کھانے پینے پر مجبور ہو مثلاً طبع سے بلغم آوے اور اسکو ٹھہرانہ سکے اور حلق میں چلا جاوے تو اس قسم کا کھانا درست ہو۔
۳	کلام	خواہ اوسمین دو حرف ہوں یا زیادہ بشرطیکہ الفاظ دعا و قرآن و ذکر سے نہ ہو پس اسکے کہنے سے نماز باطل ہوگی اور اگر ایک ہی حرف ہو جس سے مطلب سمجھا جاوے تو بھی نماز باطل ہوگی
۴	تہمت	
۵	شرونا	امور دنیا کے واسطے۔

تعداد	محدود	کیفیت
۶	ہاتھ باندھنا	بے تقیہ کے لیکن حالت تقیہ میں دست بستہ نماز پڑھنا درست ہے۔
۷	ترک واجب	اگر کسی واجب کو واجبات نماز سے ترک کر دے تو نماز باطل ہوگی کیفیت واجبات کی مفصلاً معلوم ہوئی اور جاہل مسئلہ معذور نہیں مگر جہر و اخفات میں۔
۸	فصل کثیر	یعنی جس کام کے کر نیسے اس کو عرفاً مصلیٰ کہیں۔
۹	سکوت طویل	یعنی استدرجہ پس رہے کہ عرف میں اس کو مصلیٰ کہیں پس اس کو بھی علمائے سکون میں داخل کیا ہے۔
۱۰	زیادتی	مثلاً ایک رکوع زیادہ کرے تو نماز باطل ہے
۱۱	پشت کی نیکی	پس اگر باوجود اختیار کے بے ضرورت شرمیہ قبلہ سے انحراف کرے تو بھی باطل ہے

کیفیت	محدود	تعداد
<p>کی جانب دیکھنے لگے تو نماز باطل ہو اور اگر داہنے بائیں جانب نظر پڑے تو یہ مکروہ ہو۔</p> <p>یعنی اگر حال اختیار میں ایسی چیز پر سجدہ کرے جس پر صحیح نہ تو نماز باطل ہوگی پس ماکولات و کھال و پشم و بال و پر پر سجدہ اجماعاً درست نہ جیسا کہ ملبوسات پر عدم جو مشہور ہے اور سونا و چاندی و دیگر معدنیات پر بھی سجدہ نہ کرے</p>	<p>سجدہ غیر صحیح</p>	<p>۱۲</p>
	<p>شکیات نماز</p>	
<p>چونکہ شک رکعات میں تین حال سے خالی نہیں یا تو قبل رکوع کے یا قبل تمام کرنے سجدہ دوم کے یا بعد سجدہ تین کے لہذا اسی طرح نقشہ</p>	<p>لکھا گیا</p>	

م نماز	صورت شک	قبل رکوع	قبل سجدتین	بعد سجدتین
کیفیت				
ورکعتی	پہلی ہی دوسری	اگر دوسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ	نماز ہر شک میں باطل ہے خواہ شک قبل رکوع ہو یا قبل یا بعد سجدتین ہو	اگر دوسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ
رکعتی	دوسری ہی تیسری	اگر تیسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ	نماز ہر شک میں باطل ہے خواہ شک قبل رکوع ہو یا قبل یا بعد سجدتین ہو	اگر تیسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ
کیفیت				
رکعتی	پہلی ہی دوسری	اگر دوسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ	نماز ہر شک میں باطل ہے خواہ شک قبل رکوع ہو یا قبل یا بعد سجدتین ہو	اگر دوسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ
رکعتی	دوسری ہی تیسری	اگر تیسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ	نماز ہر شک میں باطل ہے خواہ شک قبل رکوع ہو یا قبل یا بعد سجدتین ہو	اگر تیسری رکعتی نماز میں شک ہو کہ یہ رکعت جسکو پڑھتا ہوں پہلی ہو یا دوسری تہ

نام ناز	صورت شک	قبل رکوع قبل سجدتین بعد سجدتین
		کیفیت صحیح ہو لیکن چار پر بنا کر کے نماز تمام کرے بعدہ دو رکعت ایسا وہ احتیاط کی پڑھا
چار رکعتی	پہلی چار یا دوسری	باطل باطل باطل کیفیت
چار رکعتی	یہ رکعت کہ جبکو پڑھ رہا ہو دوسری ہو یا تیسری	باطل باطل صحیح صورت مرقومہ میں مشہور ہو جبکہ دو رکعت کا یقین ہو اور تیسری میں شک پس تین پر بنا کرے پھر ایک رکعت ایسا وہ یادہ دو رکعت نشستہ بحال لائے۔
چار رکعتی	یہ رکعت دوسری ہو یا تیسری یا چوتھی ہو اسکا یقین ہو کہ دو	باطل باطل صحیح عند مشہور صورت مرقومہ میں اگر شک

نام نماز	صورت شک	قبل رکوع	قبل سجدتین	بعد سجدتین
کیفیت				
چار رکعتی	شک ہو کہ چار پر صی ہیں یا پانچ	بعد سجدتین ہو تو چار پر بنا کر کے نماز تمام کرے بعد دو رکعت نشستہ احتیاطاً اور دو رکعت ایستادہ بجالاوے۔		
		صحیح ہو اگر شک ہو بیٹھ جاوے اور چار پر بنا کر کے نماز تمام کرے بعد ایک رکعت البتہ ادو یا دو رکعت نشستہ بجالاوے	نماز تمام کری اور پھر اعادہ کرے۔	صحیح ہو نماز تمام کر کے دو سجدہ ہو کے بجالاوے
کیفیت بالا کو بالخصوص بعض علمائے چار اور پانچ کی شک میں لکھا ہے کہ اگر شک قبل رکوع ہو یا بعد سجدتین تو نماز صحیح ہو اور طریق مذکور بجالاوے اور سوالان دو صورتوں کے اور صورتوں میں نماز باطل ہے۔				
یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جو شخص کسی واجب کو جو لکر ترک کرے اور وقت اسکے بجالانے کا باقی ہو تو اسکو بجالاوے مثلاً حمد پڑھنا یا سورہ بھول گیا اور قبل				

رکوع کی یاد کیا تو اول حمد و سورہ پڑھے پھر بعد کی چیز بجالا دے اس بھارت
تشدید بھولا اور بعد کھڑے ہونے کے یاد آیا تو پھر پٹھر کر تشدید پڑھ کر پھر کھڑا ہو
اور اگر وقت بجالانیکا باقی نہیں رہا تو اسکی کیفیت امور مفصل ذیل سے معلوم ہوگی

بیان اولن اشیا رک کا جنکی تدارک میں سجدہ سو کر نا ضروری ہو۔

تعداد	محدود	کیفیت
۱	سجدہ	اگر کوئی شخص ایک سجدہ بھول جاوے اور بعد رکوع یاد آوے پس نماز کو پورا پڑھ کر تمام کرے بعد یہ سجدہ یعنی جو بھول گیا تھا بجالا دے پھر دو سجدہ سو کے ادا کرے۔
۲	تشدید	اگر بعد رکوع کے تشدید یاد آوے تو تمام نماز پڑھ کر تشدید بھولا ہوا پڑھے پھر دو سجدہ سو کے بجالائے۔
۳	درود	یعنی تشدید میں اگر درود محمد و آل محمد پر سو کرے اور غیر موقع پر یاد آوے تو کیفیت اسکی مثل تشدید کے ہو۔

او	محدود	کیفیت
	<p>سلام بی محل</p> <p>شک و میل چارو پنج</p> <p>زیادتی و کمی</p>	<p>یعنی اگر سلام پڑھنے کا عمل نہ ہو اور بھول کر سلام پڑھ جاوے تو بعد تمام کوئے نماز کے دو سجدہ سو کے یا لاوے۔</p> <p>کیفیت اسکی گزری۔</p> <p>یعنی سوائے امور بالا کے سہو انیادتی یا کمی کرے کسی اور واجب میں واجبات سے تو بعد نماز کے دو سجدہ سو بجالاوے بشرطیکہ یہ واجب ان واجبات سے نہ ہو چکی سہو اکم اور زیادہ کرنے سے نماز باطل ہوتی ہے جیسا کہ رکوع اور دو سجدہ اور رکعت وغیرہ کہ انہیں سہو ابھی کمی اور زیادتی درست نہیں۔</p>

بیان طریقہ سجدہ سو مع شرائط

و سجدہ سو میں وہی شرطیں ہیں جو سجدہ ہائے نماز میں موجود ہیں مگر اگر کچھ

طریقہ یہ ہو کہ بعد تمام کرنے نماز کے صورت نقصان میں اول بھولی ہوئی
 بجلاوے پھر نیت کر کے تکیہ لکر سجدہ میں جاوے اور یٰسُمِ اللہِ وَبِآءِ
 اَللّٰہِ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھ کر بیٹھ جاوے پھر اس طرح دوسرا
 کر کے تشہد خفیف پڑھے یعنی اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ
 اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہِ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
 عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

تمام شد تاریخ ۲۲ - ماہ شوال المکرم سنہ ۱۳۸۵ھ
 بمقام لکھنؤ محلہ فراشتخانہ وزیر گنج باہتمام
 کترین دعاگو مومنین سید عابد علی
 رضوی در مطبع اثنا عشری
 طبع شد

۲۲
۲۲
۲۲
۲۲
۲۲

UNILAL JUNG ESTATE LIBRARY
 (Oriental Section)
 URDU PRINTED BOOKS
 Accession No. ۲۲۱۱
 Subject: Farsi

تصحیح اغلاط ہدایۃ الصلوٰۃ

صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط
۲	۱۰	پیشا	پیشا	۱۳	۲	مقدم دو سزا	مقدم دو سزا
۴	۶	سقد	سقد	۱۵	۱۴	حلال ہوگا	حلال ہو گیا
۵	۳	ہنشیان	ہنشیان	۱۵	۹	نیکے اعمال	نیکے اعمالی
۶	۷	کیا تھا ہے	کیا تھا ہے	۱۳	۱۳	کوین کیوں	کوین کیوں
۷	۵	یہی زمانہ جو کہ	یہی زمانہ جو کہ	۲۰	۳۰	اوتھان اب	اوتھان اب
۸	۱۳	تسخیر کیا	تسخیر کیا	۵	۵	بہوٹا یا	بہوٹا یا
۹	۱۰	پروردگار	پروردگار	۱۱	۱۱	اسنے	اسنے
۱۰	۱۴	اسکا	اسکا	۲۱	۶	اُسے	اُسے
۱۱	۱۱	اسکی	اسکی	۱۲	۱۲	لاٹکی	لاٹکی
۱۲	۱۵	کی بھاحت	کی بھاحت	۲۲	۲	بکھڑا ہوا	بکھڑا ہوا
۱۳	۱۶	ہوسے	ہوسے	۵	۵	نی بنایا	نی بنایا
۱۴	۹	پیدا	پیدا	۵	۵	گرجا گیا	گرجا گیا

